سُورَةُ البَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ

﴿إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۖ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا
فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا ۚ وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ﴾ (2:26)

لفظي وضاحت

إِنَّ	اللهُ	لا	يَسْتَحْيِي	أَنْ
–	ء ل ه	–	ح ي ي	–
حرف توكيد و نصبٍ	اسم ذات	حرف نفي	فعل مضارع معلوم ثلاثي مزيد فيه باب استفعال	حرف نصبٍ و مصدرٍ و استقبال
يَضْرِبَ	مَثَلًا	مَا	بَعُوضَةً	فَ+مَا
ض ر ب	م ث ل	–	ب ع ض	–
فعل مضارع معلوم ثلاثي مجرد باب ض	اسم ذات	ما الْمُبهمة	اسم جنس التاء واحد	حرف عطف اسم موصولة مشتركة
فَوْقَ+هَا	فَ+أَمَّا	الَّذِيْنَ	آمَنُ+و+ا	فَ+يَعْلَمُ+و+نَ
ف و ق	–		ء م ن	ع ل م
ظرف مكان/ مصدر/صفت ضمير متّصل مجرور	حرف استئنافية حرف تفصيل و شرط	اسم موصول خاصة جمع مذكر	فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیه باب إفعال ضمير متّصل مرفوع الف الوقاية	فاء واقعة في جواب الشرط /جزائية/ فعل مضارع معلوم ثلاثي مجرد باب س ضمير متّصل مرفوع نون إعرابي

© copy rights reserved

أَنَّ+هُ	الْ+حَقُّ	مِنْ	رَبِّ+هِمْ	وَ
–	–	–	ر ب ب	–
حرف توكيد و نصبٍ ضمير متّصل منصوب	اداة التعريف مصدر/اسم ذات	حرف جر	مصدر / صفة مشبهه ضمير متصل مجرور جمع مذكر غائب	واؤ استئنافية
أَمَّا	الَّذِينَ	كَفَرُ+و+ا	فَ+يَقُولُ+و+نَ	مَاذَا
–	–	ك ف ر	ق و ل	–
حرف تفصيل و شرط	اسم موصول خاصة جمع مذكر	فعل ماضى معلوم ثلاثى مجرد باب ن ضمير متّصل مرفوع الف الوقاية	فاء واقعة في جواب الشرط /جزائية/ فعل مضارع معلوم ثلاثى مجرد باب ن ضمير متّصل مرفوع نون إعرابى	اسم استفهام/ اسم استفهام +اسم اشارة أو اسم موصول
أَرَادَ	اللّٰهُ	بِ+هٰ+ذَا	مَثَلًا	يُضِلُّ
ء ر د	ء ل ه	–	م ث ل	ض ل ل
فعل ماضى معلوم ثلاثى مزيد فيه باب إفعال	اسم ذات	حرف جر الهاء التنبيه اسم اشارة للقريب واحد مذكر	اسم ذات	فعل مضارع معلوم ثلاثى مزيد فيه باب تفعيل
بِ+هِ	كَثِيرًا	وَ	يَهْدِى	بِ+هِ
–	ك ث ر	–	ه د ي	–
حرف جر ضمير متَّصل مجرور واحد مذكر غائب	فَعِيْلٌ وزن پر صفت مشبه	حرف عطف	فعل مضارع معلوم ثلاثى مجرد باب ض	حرف جر ضمير متَّصل مجرور واحد مذكر غائب

Lughatul Quran

© copy rights reserved

كَثِيرًا	وَ	مَا	يُضِلُّ	بِ+هِ
ك ث ر	–	–	ض ل ل	–
فَعِيْلٌ وزن پر صفت مشبه	واؤ استئنافية	حرف نفی	فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فيه باب تفعيل	حرف جر ضمير متَّصل مجرور واحد مذكر غائب

إِلَّا	ال+فَاسِقِيْنَ
–	ف س ق
جرف استثناء	ال اسمی + اسم فاعل جمع

لغوی وضاحت

يَسْتَحْيِي	اسْتَحْيٰى يَسْتَحِيی – اسْتِحَيَاءً باب استفعال سے ہے زندہ رہنے دینا، کسی بات سے حیا کرنا۔ شرم کرنا۔
يَضْرِبَ	فعل ثلاثی مجرد میں باب (ض) ضَرَبَ يَضْرِبُ سے ضَرْبًا یہ لفظ کثیر المعانی استعمال ہوتا ہے۔ اسکا بنیادی مفہوم ہے ایک چیز کو دوسری چیز پر واقع کرنا۔ مختلف صورتوں میں اسکے مختلف معنی آتے ہیں مثلاً 1: مارنا ۔ 2: چلنا سفر کرنا کیونکہ انسان چلتے ہوئے زمین پر پاؤں رکھتا ہے۔ اس صورت میں عام طور پر اس کے ساتھ فی کا صلہ آتا ہے۔ 3: ایک چیز کو دوسری چیز پر لازم کر دینا، مسلط کر دینا، چسپاں کر دینا یا تھوپ دینا۔

© copy rights reserved

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ البقرة 61 اور ان پر ذلت اور محتاجی ڈال دی گئی/مسلط کر دی گئی۔ 4: بنانا، ایک اینٹ کو دوسری اینٹ پر لگانا۔ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُورٍ الحدید 13 پھر ان (فریقین) کے درمیان میں ایک دیوار قائم کر دی جائیگی۔ 5: ضَرَبَ مَثَلًا کا مطلب ہے مثال دینا۔ بیان کرنا۔ کسی ایک بات سے دوسری بات کو واضح کرنا۔ ضرب المثل مشہور لفظ ہے۔ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ النور 35 اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان فرماتا ہے۔ 6: منہ پھیر لینا، نظرانداز کر دینا۔ اس صورت میں عام طور پر اسکے ساتھ عن کا صلہ استعمال ہوتا ہے۔ أَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا الزخرف 5 کیا تمہارے سمجھانے سے ہم اس لیے منہ پھیر لیں گے کہ تم بیہودہ لوگ ہو۔	
بَعُوضٌ مچھر اسم جنس ہے۔ بَعُوضَةً ایک مچھر، مچھر کا بچہ اس میں تائے واحدہ ہے۔ یہ بَعْضٌ سے مشتق ہے چونکہ تمام حیوانات کی بہ نسبت اس کا جسم ذرا سا ہوتا ہے اسلئے اس کو بَعُوضٌ کہتے ہیں۔	بَعُوضَةً
فعل ثلاثی مجرد میں باب (ن) سے فَوقًا بلند ہونا، اوپر ہونا۔ ظرف بھی ہے اور بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے اس کے متعدد معنی ہیں۔ 1: کسی کے اوپر 2: کسی جگہ سے بلند سطح ہو بلندی کی جانب سے۔ 3: گنتی میں زیادہ۔ 4: جسامت کے لحاظ سے اوپر یعنی بڑا ہونا۔	فَوقَ

© copy rights reserved

	5: حقارت اور ذلت میں زیادہ۔ 6: رتبہ اور فضیلت میں زیادہ۔
الْحَقُّ	فعل ثلاثی مجرد میں باب (ن اور ض) سے حَقًا کسی چیز یا بات کا کسی چیز یا بات کے موافق ہونا۔یعنی حق کے اصل معنی موافقت اور مطابقت کے ہیں۔ • الْحَقُّ اسم ذات بھی ہے۔یعنی وہ قول یا عمل حق ہے جو اسطرح واقع ہو جس طرح اسکا ہونا ضروری ہے اور اس مقدار اور اسی وقت میں ہو جس مقدار اور وقت میں اسکا ہونا واجب ہے۔ • حق کا لفظ ثابت شدہ حقیقت، سچائی، ٹھیک بات کو کہتے ہیں۔ • ہر وہ چیز جو بامقصد ہو اور حکمت کے تحت بنائی گئی ہو۔اسلئے اللہ تعالی کا ہر کام حق ہے۔ • الْحَقُّ اسمائے حسنی میں سے ہے۔اللہ تعالی کیلئے استعمال ہو تو وہ ہستی مراد ہے جو حکمت کے ساتھ چیزوں کو ایجاد کرے۔ • کسی چیز کے بارے میں اس طرح اعتقاد رکھنا جیسا کہ فی الحقیقت وہ ہے۔جیسا کہ ہم کہتے ہیں جزاو سزا، جنت و دوزخ کے متعلق فلاں کا اعتقاد حق ہے۔ • ثابت شدہ لازم چیز کو بھی حق کہا جاتا ہے۔
أَرَادَ	أَرَادَ يُرِيْدُ سے إِرَادَةً باب افعال سے ہے طلب کرنا، چاہنا، خواہش کرنا، ارادہ کرنا۔ ارادہ نام ہے جس میں خواہش/چاہت، ضرورت اور آرزو کے ملے جلے جذبات ہوں۔اسکا مرکز دل ہے۔ ارادہ کا لفظ دو معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ایک تو قطعی فیصلہ اور حتمی ارادہ کے معنی میں اور جب اس معنی میں استعمال ہوتا ہے تو اسکے بعد "ل" کا صلہ آتا ہے اور دوسرے چاہنے کے معنی میں اور اسکے بعد "اَنْ" کا صلہ آتا ہے۔
كَثِيْرًا	كَثِيْرٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت کا صیغہ ہے۔ بمعنی زیادہ مقدار اور تعداد دونوں صورتوں میں آتا ہے۔مادی اور معنوی دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔

الفَاسِقِينَ	فعل ثلاثی مجرد میں باب(ن ک) سے فِسْقًا فُسُوقًا لغوی معنی ہیں خروج یعنی نکلنا۔ جب چوہا اپنے بل سے نکلتا ہے تو عرب اسے فسق کہتے ہیں۔اسی طرح جب کھجور اپنے چھلکے سے باہر نکلتی ہے تو اسے بھی فسق کہتے ہیں۔ شریعت کی اصطلاح میں اللہ کی نافرمانی کر کے یعنی گناہ کر کے اطاعت کے دائرے سے خارج ہونا۔اطاعت الٰہیہ سے نکل جانا کفر وانکار سے بھی ہوتا ہے اور عملی نافرمانی کے ذریعے بھی ہوتا ہے۔اسلئے فاسق کا لفظ کافر کیلیئے بھی بولا جاتا ہے اور مومن نافرمان کیلیئے بھی بولا جاتا ہے۔اسلام سے پہلے فسق کا لفظ انسانوں کی نافرمانی کیلیئے استعمال نہیں ہوتا تھا لیکن قرآن نے یہ لفظ انسانوں کیلیئے استعمال کیا ہے۔

© copy rights reserved